ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس
فون:۔ ۹۹۲۱۲۶۳۹

عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی پلان کے تحت ۱۷۶۰۰ سے زائد سیکیورٹی اہلکار فرائض انجام دینگے:۔ کراچی پولیس کی رپورٹ۔

کراچی ۵ اکتوبر ۲۰۱۴ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ عیدالاضحیٰ سال ۲۰۱۴ کنٹی جینسی پلان پر مربوط اور مئوثر عمل درآمد کے تحت تمام مساجد، امام بارگاہوں، عید گاہوں اور نماز عید کے لیے مختص کردہ کھلے مقامات کے ساتھ ساتھ جانوروں کی اجتمائی قربانی کے مقامات پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کو یقینی بنایا جائے جبکہ انٹیلی جینس کلیکشن وشیرنگ و دیگر انٹیلی جینس ایجنسیوں سے مستقل روابط کے علاوہ تمام اہم مقامات پر ٹیکنیکل سوئپنگ اور کلیئرنس کے لیے بھی تمام ممکنہ اقدامات کیئے جائیں۔

وہ ایڈیشنل آئی جی کراچی کی جانب سے تیار کردہ عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی/سیکیورٹی پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی پلان میں بتایا گیا کہ کراچی کی کم وبیش ۴۳۱۸ مساجد، ۴۵۹ کے قریب امام بارگاہوں، ۱۰۶۰ سے زائد عید گاہوں/ کھلے مقامات/عبادت گاہوں پر ۱۷۶۰۰ سے زائد سیکیورٹی اہلکار فرائض انجام دینگے۔ علاوہ ازیں تمام پبلک مقامات اور عبادت گاہوں کے اندرونی حصوں اور اطراف میں سادہ لباس پولیس افسران اور جوانوں کی تعیناتیوں کے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں۔جبکہ تمام ضلعوں کے ایس ایس پیز، ڈویژنل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں، دیگر کھلے مقامات، اہم تنصیبات اور پبلک مقامات کے اطراف میں اپنی اپنی سپرویژن و نگرانی میں پولیس گشت اور رینڈم اسنیپ چیکنگ جیسے ضروری امور کی انجام دہی اور بالخصوص ٹیکنیکل سوئپنگ اور کلیئرنگ کے حصول کا بھی پابند بنایا گیا ہے۔کنٹی جینسی پلان کے مجموعی اقدامات اور حکمت عملی میں قابل اعتراض، دل آزار وال چاکنگ،لٹریچر، پمفلٹس وغیرہ کی روک تھام اور دفعہ ۱۴۴ کے تحت عائد پابندیوں پر عمل درآمد اور بصورت دیگر بلا تفریق اقدامات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں کھالوں کے اکٹھا کرنے کے مقامات اور کھالوں کی منتقلی پر مامور گاڑیوں کی سیکیورٹی کے جملہ امور کو ضابطہ اخلاق کی شقوں کے عین مطابق یقینی بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ کو عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی پلان پر مشتمل رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ شہر میں پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ اور پکٹنگ کے لیے ۵۹۰ موبائلوں کے علاوہ موٹرسائیکل سوار پولیس افسران وجوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں کہ امن وامان کے حالات پر پولیس گرفت کو مضبوط کرنے اور شہریوں کی جان ومال کے یقینی تحفظ کے لیے ناصرف ممکنہ حساس علاقوں پر توجہ دی جائے بلکہ گشت، اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ، ناکہ بندی، ریکی نگرانی وغیرہ کے اقدامات کو ٹھوس بناتے ہوئے شہر میں کی جانیوالی سیکیورٹی ڈپلائمنٹ پر باقائدہ ویجیلنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔انھوں نے مزید کہا کہ شرپسندوں کی کڑی نگرانی کے ضمن میں شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر انتہائی ٹھوس اور موئثر اقدامات کیئے جائیں۔

ترجمان سندھ پولیس نے بتایا کہ عیدالاضحیٰ کے دنوں میں سیکیورٹی صورتحال کی مانیٹرنگ اور جملہ ریکارڈ کی ترتیب کے لیے سینٹرل پولیس آفس میں سینئر پولیس افسران پر مشتمل مرکزی کنٹرول روم قائم کردیا گیا جو دیگر تمام پولیس کنٹرول رومز سے ناصرف مستقل رابطوں میں رہیگا بلکہ سینئر پولیس افسران کی جانب سے بعد از مانیٹرنگ جاری کی گئی مزید ضروری ہدایات پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنائیگا۔

ترجمان نے عوام الناس سے کہا ہے کہ کسی بھی علاقہ/ مقام پر مشکوک سرگرمی، مشتبہ گاڑی، پیکٹ، تھیلا، بیگ، بریف کیس، پارسل وغیرہ دکھائی دینے پر فوری طور پر مددگار ۱۵ کال سینٹر، ایس پیز دفاتر، قریبی تھانہ یا گشت پر مامور پولیس موبائل موٹرسائیکل یا قریب ہی موجود پولیس افسر یا جوان کو اطلاع دیں۔

افسر تعلقات عامہ HEC سندھ

فون 99237018

ڈاکٹر عاصم حسین کی جانب سے عیدالاضحیٰ پر مبارکباد کا پیغام

کراچی 05 اکتوبر 2014ء۔ چیئرمین سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر عاصم حسین نے شعبہ تعلیم سے وابستہ اساتذہ اکرام، پروفیسرز، لیکچرار و دیگر اسٹاف سمیت طلباء و طالبات و تمام سیاسی، مذہبی، سماجی شخصیات کو عیدالاضحیٰ سال 2014 کی مبارکباد دیتے ہوئے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے ہم سب کو ملکر مستقبل کے معمار تیار کرنا ہونگے جس کے لیے پاکستان اور سندھ بھر سے ذہین طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے مواقع میسر کرنا ہونگے

#

(SAJ)